

## شہادتِ حضرت امام حسنؑ

مسجد میں قتلِ حبیبِ خلیفہ شکن ہوئے    زینتِ دہِ سرورِ امامتِ حسنؑ ہوئے  
 سبطِ رسولِ جب کہ امامِ زمنؑ ہوئے    ممنونِ فیضِ عام سے سب و زن ہوئے  
 چرچا تھا خوبوں کا فلک سے زمین تک  
 خلقِ حسنؑ کا شور تھا عرشِ بریں تک

اخبارِ صادقین سے ہوتا ہے یہ عیاں    اسما تھی ایک زوہرِ شہزادہٗ زماں  
 اُس کی طرف سے رہتے تھے مولا جو بدگماں    کہتے تھے لوگ اس کا تباہ کئے نشاں

فرماتے تھے گریز نہیں ہے حمات سے

قطعِ حیا ہے شدنی اس کے پاس

آخر ہوا وہ کہتے تھے جو شاہِ نامدار    شہد و طبیبؑ میریا اُس نے تین بار  
 درِ شکم سے رہتے تھے نالائی بے قرار    سو سو طرح کے رنج تھے لوہا لیکانِ زار

کیا کسی تھی راحتِ جانِ بٹول پر

جا جا کے لوٹتے تھے مزارِ رسول پر